رُبَمَا

پارہ 14

Dawrah e Qur’an-2019

Al-Huda International

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

رُبَمَا	يَوَدُّ
کبھی	چاہیں گے
الَّذِیْنَ	کَفَرُوْا
وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا

لَوْ	کَانُوْا	مُسْلِمِیْنَ
کاش	وہ ہوتے	مسلمان

ذَرْهُمْ	یَاْكُلُوْا	وَ یَتَمَتَّعُوْا	وَ یُلْهِهِمُ	الْاَمَلُ
چھوڑ دیجیے انہیں	وہ کھائیں	اور وہ مزے اڑائیں	اور غافل رکھے انہیں	امید

فَسَوْفَ	یَعْلَمُوْنَ
پس عنقریب	وہ جان لیں گے

لمبی آرزوؤں کی ممانعت

لمبی آرزوؤں کا نقصان

اپنے آج سے فائدہ اٹھانا

حسن سے یہ روایت آئی ہے :جب بندہ اپنی آرزوؤں کو لمبا کرلیتا ہے تو اس کے عمل خراب ہوجاتے ہیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا شانہ پکڑا اور فرمایا۔۔
دنیا میں اس طرح رہو گویا کہ تم مسافر ہو یا راستہ عبور کرنے والے ہو،
اور ابن عمر رضی اللہ عنہما کہا کرتے تھے کہ۔۔
جب شام ہو جائے تو تم صبح کا انتظار نہ کرو، اور جب صبح ہو جائے تو
تم شام کا انتظار نہ کرو،
اور اپنی تندرستی کو اپنی بیماری سے پہلے غنیمت جانو،
اور اپنی زندگی کو اپنی موت سے پہلے غنیمت جانو

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ

قرآن کے معجزہ ہونے پر دلیل

قرآن کا محافظ اللہ ہے

ہر قسم کی تبدیلی و تغیر سے اس کی حفاظت

کسی بھی قسم کا اضافہ، کمی

یا اس کو تبدیل کرنے کی قدرت نہیں رکھتا

انسان — جن

تخلیق

مِن صَلۡصَالٍ مِّنۡ حَمَاٍ مَّسۡنُوۡنٍ

مِنۡ نَّارِ السَّمُوۡمِ

بوجہ پاکیزہ روح پھونکنے کے انسان کی تمام مخلوقات پر شرف حاصل ہے

سجدے کا حکم (بوجہ شرف، امتحان)

ابلیس کا انکار (تکبر)

مردود قرار دیا گیا

ابلیس کے بہکاوے

- دنیا میں لوگوں کو انکے برے اعمال خوش نما کرکے دکھاتا ہے
- دنیا کی رونق اور محبت میں الجھاتا ہے
- دنیا میں مصروف کرکے دین کے لئے کوئی مہلت نہیں دیتا

إِلَّا عِبَادَكَ مِنۡهُمُ الۡمُخۡلَصِيۡنَ

ارشادِ الٰہی

قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا لَكَ أَلَّا تَكُونَ مَعَ السَّاجِدِينَ

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ

وَإِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ إِلَىٰ يَوْمِ الدِّينِ

قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنظَرِينَ

إِلَىٰ يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ

ابلیس کی نافرمانی

قَالَ لَمْ أَكُن لِّأَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهُ مِن صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ

قَالَ رَبِّ فَأَنظِرْنِي إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ

قَالَ رَبِّ بِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَلَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ

إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ

قَالَ هَٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ

إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ إِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغَاوِينَ

وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعِينَ

لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ لِّكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُومٌ

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ

ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ آمِنِينَ

لَا تَمُدَّنَّ	عَيْنَيْكَ	إِلٰى مَا	مَتَّعْنَا	بِهٖٓ
ہرگز نہ آپ دراز کیجیے	اپنی دونوں آنکھیں	طرف اس کے جو	فائدہ دیا ہم نے	ساتھ جس کے

دنیاوی چیزوں سے بہتر اور عظیم چیز کی طرف دیکھنا

دنیا کی چیزوں پر حیران نہ ہونا

دنیاوی زینت کی بجائے باقی رہنے والے اعمال کی طرف توجہ دینا

آخرت میں فائدہ دینے والے کاموں میں مشغول ہونا

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ

اپنے پیروکاروں کو اپنے قریب کرنا

لوگوں کی آپ ﷺ تک رسائی آسان ہونا

لوگوں کے لیے نرم پہلو

لوگوں کی حاجات پوری کرنا

نبی ﷺ کا کمزور لوگوں کا خیال رکھنا

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
آپ ﷺ سے لوگوں کو نہ دھکیلا جاتا نہ مارا جاتا

صحیح الجامع الصغیر:4850

وَكُنْ	رَبِّكَ	بِحَمْدِ	فَسَبِّحْ
اور ہو جائیے	اپنے رب کی	ساتھ حمد کے	پس تسبیح کیجیے

مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿98﴾

سجدہ کرنے والوں میں سے

سینے کی تنگی دور کرنے کا علاج

تسبیحات پریشانی ڈر اور خوف دور کرنے کا ذریعہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کثرت سے اللہ کی تسبیح بیان کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کثرت کے ساتھ یہ کلمات کہتے تھے

سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ أَسْتَغْفِرُ اللهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

صحیح البخاری:1156

القنطرۃ

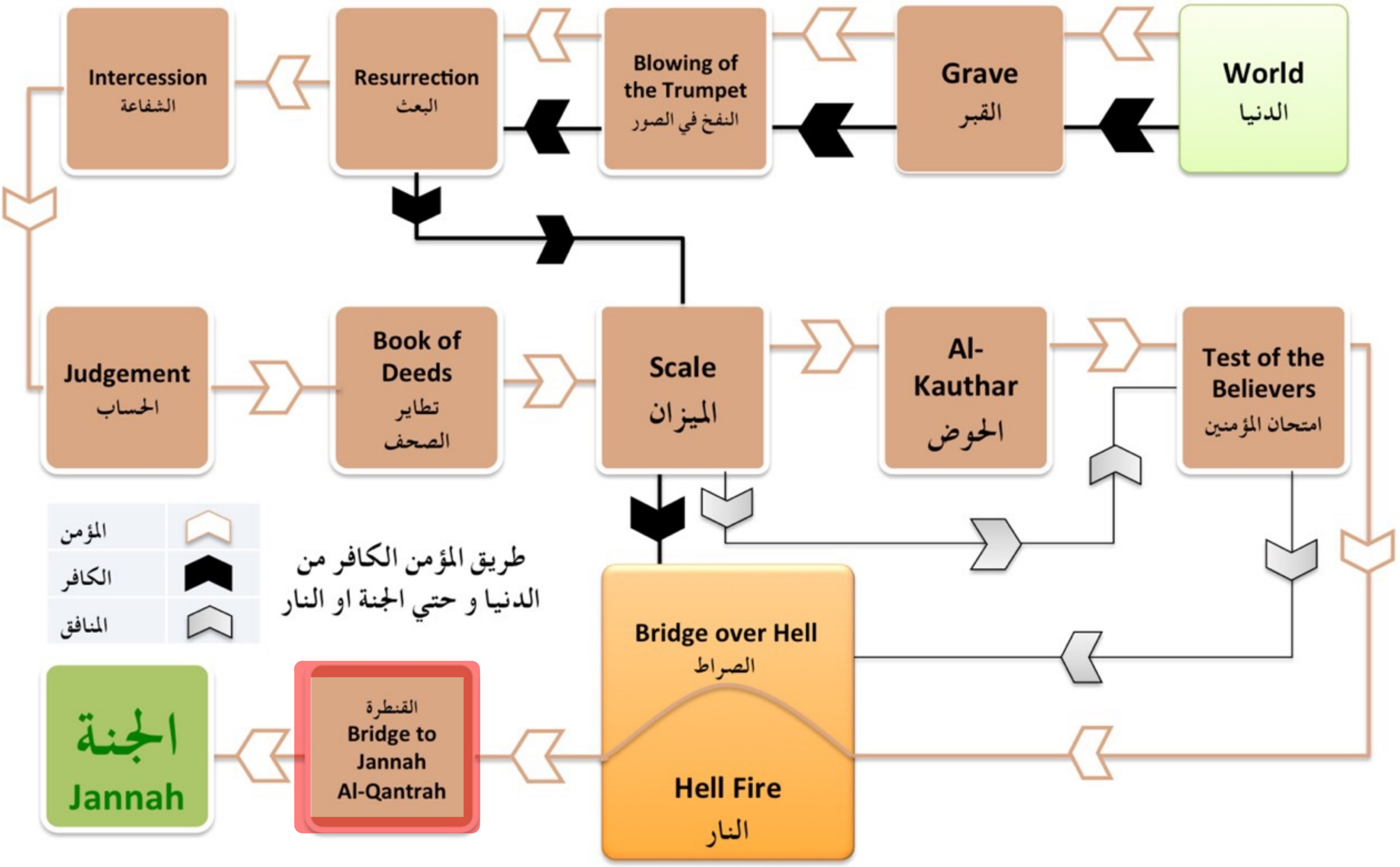

القنطرة

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

يَخْلُصُ الْمُؤْمِنُونَ مِنْ النَّارِ فَيُحْبَسُونَ عَلَى قَنْطَرَةٍ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيُقَصُّ لِبَعْضِهِمْ مِنْ بَعْضٍ مَظَالِمُ كَانَتْ بَيْنَهُمْ فِي الدُّنْيَا حَتَّى إِذَا هُذِّبُوا وَنُقُّوا أُذِنَ لَهُمْ فِي دُخُولِ الْجَنَّةِ فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَأَحَدُهُمْ أَهْدَى بِمَنْزِلِهِ فِي الْجَنَّةِ مِنْهُ بِمَنْزِلِهِ كَانَ فِي الدُّنْيَا [صحيح البخاري:6535]

مومن آگ سے نکل جائیں گے اور ان کو **قَنْطَرَة** (ایک پل پر)روک لیا جائے گا جو جنت اور دوزخ کے درمیان ہو گا۔تو دنیا میں جو ان کےبعض مظالم تھے،ان کا ایک دوسرے سے قصاص دلوایا جائے گا۔یہاں تک کہ جب ان کو پاک صاف (کانٹ چھانٹ)کر دیا جائے گا تو ان کو جنت میں داخل ہو نے کی اجازت دے دی جائے گی۔قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمد ﷺ کی جان ہے ان میں سے ایک آدمی جنت میں اپنے گھر کو زیادہ جاننے والا ہو گا بنسبت اس کے کہ وہ جتنا دنیا میں اپنے گھر کا راستہ جانتا ہے۔

وَ اَوْحٰی رَبُّكَ

اور وحی کی آپ کے رب نے

اِلَى النَّحْلِ

طرف شہد کی مکھی کے

شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ

شفا ہے لوگوں کے لیے

شہد میں شفا

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً

یقیناً اس میں البتہ نشانی ہے

لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿69﴾

ان لوگوں کے لیے جو غور وفکر کرتے ہیں

آپؐ نے فرمایا:
"بے شک مومن کی مثال
شہد کی مکھی کی طرح ہے
جو پاکیزہ چیز کھاتی ہے،
پاکیزہ رزق خارج کرتی ہے
اور جس پھول پتی پر بیٹھتی
ہے نہ وہ ٹوٹتا ہے نہ وہ خراب
ہوتا ہے"

شہد کی مکھی میں عبرت

مومن کی مثال شہد کی مکھی کی طرح

جس سے فائدہ اٹھائے اس کو نقصان نہیں دیتی

شہد کی مکھی کو مارنے کی ممانعت

آخرت میں شہد کی مکھی کی قدردانی

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ
عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيعِ سَخَطِكَ

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ تیری (دی) ہوئی کوئی
نعمت چھن جائے یا تیری(دی) ہوئی عافیت پلٹ جائے یا کوئی ناگہانی عذاب
آ جائے۔ اور تیرے تمام غصے(ناراضیوں) سے تیری پناہ چاہتا ہوں

© Alhuda International

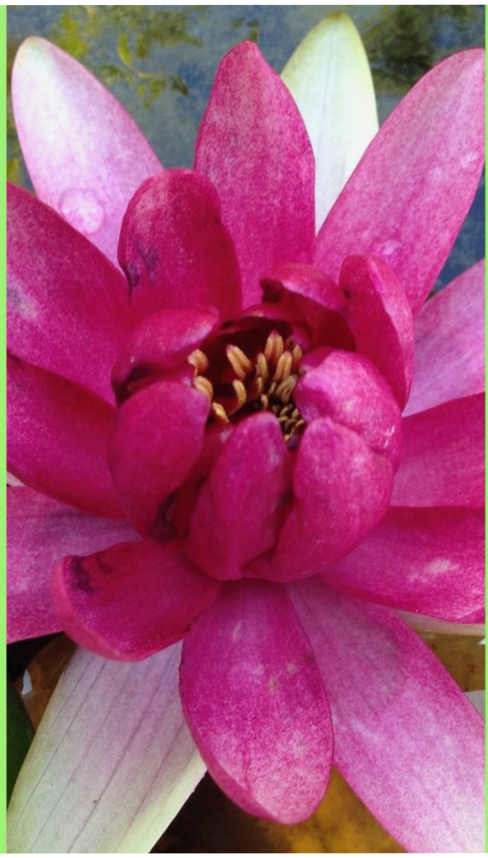

اَللّٰهمَّ اَرِنَا الْحَقَّ حَقًّا وَّارْزُقْنَا اِتِّبَاعَه
وَاَرِنَا الْبَاطِلَ بَاطِلًا وَّارْزُقْنَا اجْتِنَابَهُ

اے اللہ ہمیں حق کو حق دکھا اور اس پر چلنے کی
توفیق عطا فرما اور باطل کو باطل دکھا اور اس سے
بچنے کی توفیق عطا فرما

© Alhuda International

پارہ 14 میں سے اہم نِکات

1. اخلاص کے ذریعے انسان شیطان کی چالوں سے بچ جاتا ہے۔
2. مومن کی مثال شہد کی مکھی کی طرح ہے جو پاکیزہ رس لیتی ہے۔
3. تکبر تمام برائیوں کی جڑ ہے۔
4. اللہ سبحانہ وتعالی کی پہچان انسان کو اس قابل کر دیتی ہے کہ وہ بہت سی مشکلات سہہ جاتا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ میرا رب میرے حال سے واقف ہے، میرے رب کو سب پتہ ہے۔
5. اللہ کی مدد حاصل کرنے کے لیے، اس کا ساتھ پانے کے لیے احسان اور تقوی کی روش، صبر کا طریقہ اختیار کرنا چاہیئے۔
6. دنیا کی طرف زیادہ جھکاؤ انسان کو آخرت سے غافل کر دیتا ہے۔

پارہ 14 رُبما

غفلت: انسان دنیا میں ملنے والی آزادی کو امتحان سمجھنے کے بجائے غفلت کی نظر کر رہا ہے۔ وقت قریب ہے جب غفلت سے جاگے گا تب سوائے پچھتانے کے فائدہ نہیں۔ افسوس کرے گا کہ کاش میں مسلمان ہوتا۔

مجنوں: نزولِ قرآن پر نبی ﷺ کو مجنوں کہا گیا۔ قرآن کو زندگی میں نافذ کرنے والوں کو بھی یہی کہا جاتا ہے۔

حفاظت قرآن: اللہ کے ذمہ ہے اس لیے کسی قسم کی کوئی تبدیلی نہ کی جا سکی۔

ستارے: آسمانِ دنیا کی خوبصورتی کا ذریعہ ہیں، قسمت کا حال بتانے کا ذریعہ نہیں۔

زمین: تمام زندہ اجسام کے رہنے کی جگہ، اللہ کی حیرت انگیز تخلیق جس نے ماں کی طرح سب بوجھ اٹھائے ہوئے ہیں۔

اللہ کے خزانے: وسیع ہیں مگر وہ ان میں سے معین مقدار کے مطابق ہی نازل کرتا ہے۔

انسان کی حقیقت: سوکھی مٹی کے سڑے ہوئے گارے سے پیدا کیا گیا۔

خوشنما بنانا: برائی کو خوبصورت بنا کر پیش کرنا شیطان کا حربہ ہے۔

مخلص بندے: شیطان کا زور ان پر نہیں چل سکتا جیسے عمرؓ۔ اللہ سے ڈرنے والوں سے شیطان ڈرنا شروع کر دیتا ہے۔

جہنم کے دروازے: سات ہیں، ہر مجرم کے لیے مقرر رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ

سبع من المثانی: سورۃ فاتحہ ہے جس کی سات آیات نماز میں دہرائی جاتی ہیں۔ دعا و شفا ہے۔

قرآن عظیم: اس عظیم نعمت کے ہوتے ہوئے دنیا پرستوں کی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔

تسبیح: دین کے کام میں لوگوں کی باتیں پریشان کریں تو تسبیح کریں سبحان الله وبحمده

عبادت: موت تک اللہ کی عبادت جاری رہے۔ غفلت نہیں برتنی تاکہ خاتمہ عبادت کی حالت میں ہو۔

مویشیوں کے فوائد: گوشت، دودھ، خوبصورتی کا ذریعہ، بوجھ اٹھانا۔

بارش کے فوائد: پینے کے لیے پانی، جانوروں کے چارے کے لیے درخت اگنا، زیتون، کھجور، انگور اور مختلف اقسام کے پھل پیدا ہونا۔

سمندر کے فوائد: تازہ گوشت، موتی کے زیورات، تجارتی کشتیوں کا چلنا

شکر گزاری: تمام نعمتوں کے دینے والے کو پہچان کر اس کے شکر گزار بندے بن جاؤ۔

بے جان مردے: اللہ کے سوا جن کو پکارا جاتا ہے وہ مردہ ہیں، کوئی طاقت نہیں رکھتے، ان کو سجدہ کرنا ان سے دعا کرنا شرک ہے۔

خیر ہی خیر: اللہ کی کتاب خیر ہے اور دنیا و آخرت میں خیر پہنچانے کا ذریعہ بھی۔

جنت: صالح اعمال کے بدلے کے طور پر ملے گی اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ

بَيَان لِلنَّاسِ: نبی ﷺ نے قولی اور عملی طور پر قرآنی احکام کو لوگوں کے لیے واضح کر دیا۔ حدیث قرآن کی تعبیر و تشریح ہے۔

پکڑ کا خوف: اللہ کے عذاب سے بے خوف نہ ہونا چاہیے۔ پکڑ کسی بھی شکل میں کسی وقت آ سکتی ہے۔

دو الٰہ نہیں: نیکی و بدی کے خدا الگ الگ نہیں۔ الٰہ تو ایک ہی ہے اللہ، پس اسی سے ڈرتے رہو۔

بیٹیاں: اللہ کی عطا ہیں۔ انہیں ناپسند کر کے جاہلیت کے طرزِ عمل کا ثبوت نہ دو۔ شکر ادا کرو تو وہ جہنم سے آڑ ہوں گی۔

قرآن کا پڑھنا: اختلاف دور کرنے، ہدایت اور رحمت حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔

دودھ اور شہد: گوبر اور خون کے درمیان دودھ کا تیار ہونا، شہد کی مکھی کا ایک ایک پھول سے رس چوس کر شہد تیار کرنا اللہ کی عظیم قدرت کا اظہار ہے۔ دودھ پینے والوں کے لیے ذائقہ دار اور شہد شفا کا ذریعہ ہے۔

حکم الٰہی: عدل، احسان اور صلہ رحمی اختیار کرو۔ فحش، منکر اور زیادتی سے باز رہو۔

رب کے راستے کی طرف: حکمت، اچھی نصیحت اور عمدہ اسلوب کے ساتھ دعوت دو۔

آیئے اللہ کی دی ہوئی نعمتوں کا احساس کر کے اس کا شکر ادا کریں۔۔